حکومت پاکستان

ریونیوڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 25 اپریل، 2019ء

نوٹیفکیشن

(فیڈرل ایکسائز)

S.R.O.489(I)/2019- فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (3)، دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (5)، دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (13) اور دفعہ 40 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو فیڈرل ایکسائز رولز، 2005ء میں مندرجہ ذیل مزید ترامیم کی ہدایت جاری کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے، یعنی:-

متذکرہ بالا رولز میں، رول 53 سے 59 تک کو مندرجہ ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"53 **اطلاق**-(1) یہ باب تنازعات کے ان تمام کیسز پر لاگو ہو گا جو ایکٹ کی دفعہ 38 کے تحت حل کے لیے لائے جائیں گے یا تخصیص کیے جائیں گے۔

54 **تعریفات**-اس باب میں، ماسوائے اس کے کہ کوئی چیز سیاق وسباق یا عنوان کے منافی ہو،-

a) "درخواست گزار" کوئی متاثرہ فرد یا متاثرہ افراد کی ایک جماعت جس نے اس ایکٹ کی دفعہ 38 کے تحت کوئی تنازعہ حل کے لیے پیش کیا ہے؛

b) "کمیٹی" سے مراد کوئی کمیٹی ہے جو اس ایکٹ کی دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت تشکیل دی جائے؛ اور

c) "تنازعہ" سے مراد درخواست گزار کی کوئی شکایت جس کی تخصیص اس ایکٹ کی دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (1) میں کی گئی ہے۔

55 **تنازعات کے متبادل حل کی کمیٹی اور کمیٹی کے قیام کے لیے درخواست**-(1) کوئی بھی فرد جو دفعہ 38 کے تحت کسی تنازعہ کے حل میں دلچسپی رکھتا ہو وہ تنازعہ کے متبادل حل کے لیے بورڈ کو تحریری درخواست دے سکتا ہے، یہ درخواست اس باب کے آخر میں دیئے گئے منسلکہ فارم کی صورت میں ہو گی۔

(2) بورڈ ذیلی رول (1) کے تحت جمع کروائی گئی درخواست کے مندرجات اور اس میں بیان کیے گئے حقائق کا جائزہ لینے اور یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ یہ درخواست کسی مشکل یا تنازعے کے حل کے لیے کمیٹی کے قیام کی غرض سے ریفر کی جا سکتی ہے، درخواست موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر ایک کمیٹی قائم کرے گا اور اس کا نوٹیفکیشن جاری کرے گا، یہ کمیٹی ان افراد پر مشتمل ہو گی جن کی تخصیص ایکٹ کی دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (2) میں کی گئی ہے۔

(3) ایک ریٹائرڈ جج جو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے عہدے سے کم نہ ہو، متذکرہ بالا طریقے سے مقرر کیا جائے گا، جو کہ کمیٹی کا چیئرپرسن ہو گا۔

(4) ذیلی رول (2) کے تحت کمیٹی کے نوٹیفکیشن کے بعد، درخواست گزار یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، ذیلی رول (1) کے تحت جمع کروائی گئی درخواست میں درج مشکل یا تنازعہ کے حل کے لیے قانونی عدالت یا کسی ایپلٹ اتھارٹی کے سامنے دائر درخواست واپس لے لیں گے۔

(5) اس ایکٹ کی دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (4) کی شرط کے تحت، ذیلی رول (2) کے تحت مقرر اور نوٹیفائی کی گئی کمیٹی اپیل واپس لیے جانے کا حکم بورڈ کی طرف سے موصول ہونے کے بعد کارروائی شروع کرے گی۔

56 **عمل کے لیے طریقہ کار**- کمیٹی کا چیئرپرسن کمیٹی کی طرف سے اختیار کیے جانے والے طریقہ کار کا فیصلہ کرنے کا ذمہ دار ہو گا، جس میں دیگر کے علاوہ مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں:-

a) کمیٹی کے بیٹھنے کی جگہ کا فیصلہ، جو اس کمشنر کی مشاورت سے ہو گا جس کے دائرہ اختیار میں درخواست گزار آتا ہو؛

b) کمیٹی کی کارروائی کے لیے تاریخ اور وقت کا فیصلہ کرنا؛

c) کمیٹی کی کارروائی کی نگرانی کرنا؛

d) درخواست گزار کو کوریئر یا رجسٹرڈ پوسٹ یا ای میل کے ذریعے نوٹسز جاری کرنا؛

e) کمشنر اور دیگر فریقین سے گواہان یا ریکارڈ کی طلبی اور ان کا پیش کیا جانا؛

f) درخواست گزار کی طرف سے ذاتی طور پر یا وکیل کے ذریعے، نمائندے یا ٹیکس مشیر کے ذریعے حاضری کو یقینی بنانا؛

g) کمیٹی کے فیصلوں کو اکٹھا کرنا اور انہیں بورڈ، کمشنر اور درخواست گزار تک پہنچانا؛ اور

h) ان قواعد کے تحت کسی بھی دیگر معاملے پر طریقہ کار بنانا۔

57 **کمیٹی کی ورکنگ**-(1) کمیٹی مشکل یا تنازعے کے حوالے سے انکوائری کر سکتی ہے، ماہر کی رائے لے سکتی ہے، ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے اور تجاویز دینے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

(2) کمیٹی معاملے کا تعین کر سکتی ہے اور اس کے بعد مزید معلومات یا ڈیٹا یا ماہر کی رائے حاصل کر سکتی ہے یا اگر مناسب ہو تو انکوائری یا آڈٹ کروا سکتی ہے تا کہ ایکٹ کی دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (1) میں متعین کردہ معاملے کے بارے میں فیصلہ کیا جا سکے۔

58 **کمیٹی کا فیصلہ**-(1) بورڈ کی طرف سے رول 55 کے ذیلی رول (5) کے تحت کیس واپس لیے جانے کا فیصلہ موصول ہونے کے 120 دن کے اندر اندر کمیٹی تنازعے کا فیصلہ کرے گی۔ اکثریتی ارکان کے فیصلے کو کمیٹی کا فیصلہ تصور کیا جائے گا جو کمیٹی کی طرف سے بورڈ، اس علاقے کے کمشنر اور درخواست گزار کو پہنچایا جائے گا۔

(2) کمشنر اور متاثرہ فرد ذیلی رول (1) کے تحت کمیٹی کی طرف سے دیا گیا فیصلہ ماننے کے پابند ہوں گے۔

(3) کمیٹی کا فیصلہ موصول ہونے کے بعد درخواست گزار فیصلے میں کمیٹی کی طرف سے متعین کردہ ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز ادا کرے گا اور کمشنر کمیٹی کے فیصلے کے مطابق اپنے حکم کو تبدیل کرے گا۔

59 **معاوضہ**۔(1) رول 55 کے ذیلی رول (3) کے تحت مقرر ہونے والا کمیٹی کا چیئرپرسن یکمشت دو لاکھ روپے ان خدمات کے عوض وصول کرے گا۔

(2) دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii) کے تحت مقرر ہونے والا کمیٹی کا ممبر یکمشت ایک لاکھ روپے اپنی خدمات کے عوض وصول کرے گا۔

(3) ذیلی رول (1) اور (2) میں تخصیص کردہ معاوضے بورڈ اپنے مختص شدہ بجٹ میں سے ادا کرے گا جو رول 58 کے ذیلی رول (1) کے تحت کمیٹی کا فیصلہ موصول ہونے کے 15 دن کے اندر ادا کیے جائیں گے۔

منسلکہ

(دیکھیے رول 55 کا سب رول (1))

فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 38 کے تحت تنازعہ کے متبادل حل کے لیے درخواست

چیئرمین

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

ڈیئر سر

زیر دستخطی ________________ (درخواست گزار کا نام اور پتہ) مکمل مجاز حیثیت میں فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 38 کے تحت مشکل اور تنازعے کے حل کے لیے درخواست جمع کروا رہا ہے۔

2 تنازعے یا مشکل کی ضروری تفصیلات ذیل میں اور اس درخواست کے ضمیمہ کی صورت میں فراہم کی جا رہی ہیں۔

____

____

____

3 فیڈرل ایکسائز رولز، 2005ء کے رول 55 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک کمیٹی کے قیام کی درخواست کی جاتی ہے۔

4 دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii) کی شرائط کے تحت، میں بذریعہ ہذا جناب / محترمہ ________________ (سینئر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا سینئر وکیل یا بورڈ کی طرف سے متعین کردہ پینل میں سے کوئی معزز کاروباری شخصیت کا نام اور پتہ) کو متذکرہ کمیٹی کا ممبر نامزد کرتا ہوں۔

5 تنازعے یا مشکل کے لیے درکار مندرجہ ذیل ضروری دستاویزات اس درخواست کے ساتھ لف کی گئی ہیں۔

(a ________________

(b ________________

(c ________________

آپ کا مخلص

دستخط ________________

نام (بڑے حروف ہیں)

NTN/STRN

____

پتہ______________

تاریخ______________

ضمیمہ

(دیکھیے منسلکہ کا پیراگراف 2)

1. درخواست گزار کا نام (بڑے حروف میں)______________
2. نیشنل ٹیکس نمبر/STRN______________
3. قومی شناختی کارڈ نمبر (فرد کی صورت میں)______________
4. درخواست گزار کا پتہ______________
5. ٹیلی فون نمبر______________ای میل ایڈریس______________
6. ٹیکس کی مدت جس سے اس تنازعے کا مشکل کا تعلق ہے______________
7. کمشنر جس کے ساتھ یہ تنازعہ موجود ہے______________
8. تنازعہ یا مشکل کے حوالے سے حقائق اور متعلقہ قوانین کی سٹیٹمنٹ ذیل میں دی گئی ہے، ان کا تعلق ان سوالات سے ہے جن کے جوابات درکار ہیں (برائے مہربانی اگر ضرورت ہو تو اضافی شیٹ استعمال کریں):-

____

____

____

9. درخواست گزار کی طرف سے ان قوانین یا حقائق کی تشریح، جن کا تعلق درکار سوالات کے جوابات سے ہے، ذیل میں دی گئی ہے (برائے مہربانی اگر ضرورت ہو تو اضافی شیٹ استعمال کریں):-

____

____

____

10. ٹیکس کی زیادہ سے زیادہ مالیت جو درخواست گزار ادا کرنے پر راضی ہے، اگر کوئی ہو تو۔

روپے______________

11. زیر دستخطی صدق دل سے اقرار کرتا ہے کہ۔

a) تنازعہ یا مشکل کے حل کے لیے مکمل اور درست تفصیلات فراہم کی گئی ہیں اور فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 38 کے تحت دی گئی درخواست میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں چھپائی گئی جو اس درخواست کے تعین میں اثر انداز ہو سکتی ہو؛

b) مندرجہ بالا معاملات (ایپلٹ فورم، ATIR یا عدالت کا نام) میں زیر سماعت ہیں / کسی بھی فورم، ATIR، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت نہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط

____

نام (بڑے حروف میں)

____

عہدہ

____

تاریخ______________

[F.No.5/10-STB/2018]

توقیر احمد

سیکرٹری (ST&FE بجٹ)